اعمالِ ماہِ شعبان

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم

اعمالِ مشترکہ میں سے چند امور ہیں۔

(۱) ہر روز ستر مرتبہ کہے: **اَسْتَغْفِرُ اللهَ وَ اَسْئَلُهُ التَّوْبَةَ** **(۲)** ہر روز ستر مرتبہ کہے: **اَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِیْ لَا**

بخشش چاہتا ہوں اللہ سے اور توبہ کی توفیق مانگتا ہوں — بخشش کا طالب ہوں اللہ سے کہ جس کے سوا کوئی

اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَیْهِ بعض روایات میں **الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ** کے الفاظ

معبود نہیں وہ بخشنے والا مہربان ہے زندہ نگہبان ہے اور میں اسکے حضور توبہ کرتا ہوں — زندہ و پائندہ بخشنے والا مہربان

الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ سے قبل ذکر ہوئے ہیں۔

بخشنے والا مہربان

پس جیسے بھی عمل کرے مناسب ہے روایات سے معلوم ہوتا ہے کہ اس ماہ کا بہترین عمل استغفار ہے اور اس مہینے میں ستر مرتبہ استغفار کرنا گویا دوسرے مہینوں میں ستر ہزار مرتبہ استغفار کرنے کے برابر ہے۔

(۳) صدقہ دے اگرچہ وہ نصف خرما ہی کیوں نہ ہو، اس سے خدا اسکے جسم پر جہنم کی آگ کو حرام کردے گا۔ امام جعفر صادق علیہ السلام سے ماہ رجب کے روزے کے بارے میں پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا تم ماہ شعبان کے روزے سے کیوں غافل ہو؟ راوی نے عرض کی، فرزند رسولؐ! شعبان کے ایک روزے کا ثواب کس قدر ہے؟ فرمایا قسم بخدا کہ اس کا اجر و ثواب بہشت ہے۔ اس نے عرض کی۔ اے فرزند رسولؐ! اس ماہ کا بہترین عمل کیا ہے؟ فرمایا کہ صدقہ و استغفار، جو شخص ماہ شعبان میں صدقہ دے۔ پس خدا اس صدقے میں اس طرح اضافہ کرتا رہے گا، جیسے تم لوگ اونٹنی کے بچے کو پال کر عظیم الجثہ اونٹ بنا دیتے ہو چنانچہ یہ صدقہ قیامت کے روز احد کے پہاڑ کی مثل بڑھ چکا ہوگا۔

(۴) پورے ماہ شعبان میں ہزار مرتبہ کہے:

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَلَا نَعْبُدُ اِلَّا اِیَّاهُ مُخْلِصِیْنَ لَهُ الدِّیْنَ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكِیْنَ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور ہم عبادت نہیں کرتے مگر اسی کی ہم اس کے دین سے خلوص رکھتے ہیں اگرچہ مشرکوں پر ناگوار گزرے

اس ذکر کا بہت زیادہ ثواب ہے، جس میں ایک جزیہ ہے کہ جو شخص مقررہ تعداد میں یہ ذکر کرے گا اس کے نامہ اعمال میں ایک ہزار سال کی عبادت کا ثواب لکھ دیا جائے گا۔

(۵) شعبان کی ہر جمعرات کو دو رکعت نماز پڑھے ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد سو مرتبہ سورہ توحید پڑھے اور نماز کے

+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim

بعد سو مرتبہ درود شریف پڑھے تاکہ خدا دین و دنیا میں اس کی ہر نیک حاجت پوری فرمائے واضح ہو کہ روزے کا اپنا الگ اجر و ثواب ہے اور روایت میں آیا ہے کہ شعبان کی ہر جمعرات کو آسمان سجایا جاتا ہے تو ملائکہ عرض کرتے ہیں، خدایا آج کا روزہ رکھنے والوں کو بخش دے اور انکی دعائیں قبول کر لے حدیث میں مذکور ہے کہ اگر کوئی شخص ماہ شعبان میں سوموار اور جمعرات کو روزہ رکھے تو خداوند کریم دنیا و آخرت میں اس کی بیس بیس حاجات پوری فرمائے گا۔

(۶) ماہ شعبان میں درود شریف بکثرت پڑھے۔

(۷) شعبان میں ہر روز وقت زوال اور پندرہ شعبان کی رات کو امام زین العابدین علیہ السلام سے مروی صلوات پڑھے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ شَجَرَةِ النُّبُوَّةِ، وَمَوضِعِ الرِّسالَةِ، وَمُخْتَلَفِ الْمَلائِكَةِ

اے معبود! محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما جو نبوت کا شجر رسالت کا مقام، فرشتوں کی آمد و رفت

وَمَعْدِنِ الْعِلْمِ، وَأَهْلِ بَيْتِ الْوَحْيِ . اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ الْفُلْكِ الْجارِيَةِ فِي

کی جگہ، علم کے خزانے اور خانہ وحی میں رہنے والے ہیں اے معبود! محمدؐ وآل محمدؐ پر رحمت نازل فرما

اللُّجَجِ الْغامِرَةِ، يَأْمَنُ مَنْ رَكِبَها، وَيَغْرَقُ مَنْ تَرَكَها، الْمُتَقَدِّمُ لَهُمْ مارِقٌ، وَالْمُتَأَخِّرُ عَنْهُمْ

جو بے پناہ بھنوروں میں چلتی ہوئی کشتی ہیں کہ بچ جائے گا جو اس میں سوار ہوگا اور غرق ہوگا جو اسے چھوڑ دے گا ان سے آگے نکلنے والا دین سے خارج اور ان

زاهِقٌ، وَاللَّازِمُ لَهُمْ لاحِقٌ . اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ الْكَهْفِ الْحَصِينِ، وَغِياثِ

سے پیچھے رہ جانے والا نابود ہو جائے گا اور ان کے ساتھ رہنے والا حق تک پہنچ جائے گا اے معبود! محمدؐ وآل محمدؐ پر رحمت نازل فرما جو پائیدار جائے پناہ اور

الْمُضْطَرِّ الْمُسْتَكِينِ، وَمَلْجَاَ الْهارِبِينَ وَعِصْمَةِ الْمُعْتَصِمِينَ . اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِ

پریشان و بے چارے کی فریاد کو پہنچنے والے، بھاگنے اور ڈرنے والے کیلئے جائے امان اور ساتھ رہنے والوں کے نگہدار ہیں اے معبود محمدؐ وآل محمدؐ پر رحمت

مُحَمَّدٍ صَلاةً كَثِيرَةً تَكُونُ لَهُمْ رِضاً وَ لِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ أَداءً وَقَضاءً بِحَوْلٍ مِنْكَ وَقُوَّةٍ

نازل فرما بہت بہت رحمت کہ جو ان کے لیے وجہ خوشنودی اور محمدؐ وآل محمدؐ کے واجب حق کی ادائیگی اور اس کے پورا ہونے کا موجب بنے تیری قوت

يا رَبَّ الْعالَمِينَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ الطَّيِّبِينَ الْأَبْرارِ الْأَخْيارِ الَّذِينَ أَوْجَبْتَ

وطاقت سے اے جہانوں کے پروردگار اے معبود محمدؐ وآل محمدؐ پر رحمت نازل فرما جو پاکیزہ تر، خوش کردار اور نیکوکار ہیں جن کے حقوق تو نے واجب کیے

حُقُوقَهُمْ وَفَرَضْتَ طاعَتَهُمْ وَوِلايَتَهُمْ . اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاعْمُرْ قَلْبِي

اور تو نے ان کی اطاعت اور محبت کو فرض قرار دیا ہے اے معبود محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما اور میرے دل کو اپنی اطاعت سے آباد

بِطاعَتِكَ وَلا تُخْزِنِي بِمَعْصِيَتِكَ وَارْزُقْنِي مُواساةَ مَنْ قَتَّرْتَ عَلَيْهِ مِنْ رِزْقِكَ بِما وَسَّعْتَ

فرما اپنی نافرمانی سے مجھے رسوا و خوار نہ کر اور جس کے رزق میں تو نے تنگی کی ہے مجھے اس سے ہمدردی کرنے کی توفیق دے کیونکہ تو نے اپنے فضل سے

+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

عَلَیَّ مِنْ فَضْلِکَ، وَنَشَرْتَ عَلَیَّ مِنْ عَدْلِکَ، وَأَحْیَیْتَنِی تَحْتَ ظِلِّکَ وَهٰذا شَهْرُ نَبِیِّکَ

میرے رزق میں فراخی کی مجھ پر اپنے عدل کو پھیلایا اور مجھے اپنے سائے تلے زندہ رکھا ہیاور یہ تیرے نبی کا مہینہ ہے جو تیرے رسولوں کے سردار ہیں یہ ماہ

سَیِّدِ رُسُلِکَ شَعْبانُ الَّذِی حَفَفْتَهُ مِنْکَ بِالرَّحْمَةِ وَالرِّضْوانِ الَّذِی کانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّی اللهُ

شعبان جسے تو نے اپنی رحمت اور رضامندی کے ساتھ گھیرا ہوا ہے یہ وہی مہینہ ہے جس میں حضرت رسول ﷺ اپنی فروتنی سے دنوں میں روزے رکھتے اور

عَلَیْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ یَدْأَبُ فِی صِیامِهِ وَقِیامِهِ فِی لَیالِیهِ وَأَیَّامِهِ بُخُوعاً لَکَ فِی إِکْرامِهِ وَإِعْظامِهِ

راتوں میں صلوٰۃ وقیام کیا کرتے تھے تیری فرمانبرداری اوراس مہینے کے مراتب ودرجات کے باعث وہ زندگی بھر ایسا ہی کرتے رہے اے معبود! پس اس

إِلی مَحَلِّ حِمامِهِ اَللّٰهُمَّ فَأَعِنَّا عَلَی الاسْتِنانِ بِسُنَّتِهِ فِیهِ، وَنَیْلِ الشَّفاعَةِ لَدَیْهِ اَللّٰهُمَّ وَاجْعَلْهُ لِی شَفِیعاً

مہینے میں ہمیں ان کی سنت کی پیروی اوران کی شفاعت کے حصول میں مدد فرما اے معبود! آنحضرت کو میرا شفیع بنا جن کی شفاعت مقبول ہے اور میرے لیے

مُشَفَّعاً، وَطَرِیقاً إِلَیْکَ مَهْیَعاً وَاجْعَلْنِی لَهُ مُتَّبِعاً حَتّی أَلْقاکَ یَوْمَ الْقِیامَةِ عَنِّی راضِیاً، وَعَنْ

اپنی طرف کھلا راستہ قرار دے مجھے انکا سچا پیروکار بنادے یہاں تک کہ میں روز قیامت تیرے حضور پیش ہوں جبکہ تو مجھ سے راضی ہو اور میرے گناہوں

ذُنُوبِی غاضِیاً، قَدْ أَوْجَبْتَ لِی مِنْکَ الرَّحْمَةَ وَالرِّضْوانَ، وَأَنْزَلْتَنِی دارَ الْقَرارِ وَمَحَلَّ الْاَخْیارِ.

سے چشم پوشی کرے ایسے میں تو نے میرے لیے اپنی رحمت اور خوشنودی لازم کر رکھی ہو اور مجھے دار القرار اور صالح لوگوں کے ساتھ رہنے کی مہلت دے

(۸) ابن خالویہ سے روایت ہے کہ امیر المومنین علیہ السلام اور ان کے فرزندان ماہ شعبان میں روزانہ جو مناجات پڑھا کرتے تھے وہ یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلی مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاسْمَعْ دُعائِی إِذا دَعَوْتُکَ، وَاسْمَعْ نِدائِی إِذا نادَیْتُکَ

اے معبود! محمدؐ وآل محمدؐ پر رحمت نازل فرما اور جب میں تجھ سے دعا کروں تو میری دعا سن جب میں تجھے پکاروں تو میری پکار کو سن جب میں تجھ سے مناجات کروں

وَأَقْبِلْ عَلَیَّ إِذا ناجَیْتُکَ فَقَدْ هَرَبْتُ إِلَیْکَ وَوَقَفْتُ بَیْنَ یَدَیْکَ مُسْتَکِیناً لَکَ مُتَضَرِّعاً

تو میری پر توجہ فرما کہ تیرے ہاں تیزی سے آیا ہوں میں تیری بارگاہ میں کھڑا ہوں اپنی بے چارگی تجھ پر ظاہر کر رہا ہوں تیرے سامنے نالہ و فریاد کرتا ہوں

إِلَیْکَ راجِیاً لِما لَدَیْکَ ثَوابِی وَتَعْلَمُ مَا فِی نَفْسِی وَتَخْبُرُ حاجَتِی وَتَعْرِفُ ضَمِیرِی، وَلَا یَخْفی

اپنے اس ثواب کی امید میں جو تیرے ہاں ہے اور تو جانتا ہے جو کچھ میرے دل میں ہے تو میری حاجت سے آگاہ ہے اور تو میرے باطن سے باخبر ہے دنیا

عَلَیْکَ أَمْرُ مُنْقَلَبِی وَمَثْوایَ وَما أُرِیدُ أَنْ أُبْدِیَ بِهِ مِنْ مَنْطِقِی، وَأَتَفَوَّهَ بِهِ مِنْ طَلِبَتِی، وَأَرْجُوهُ

اور آخرت میں میری حالت تجھ پر مخفی نہیں اور جس کا میں ارادہ کرتا ہوں کہ زبان پر لاؤں اور اسے بیان کروں اور اپنی حاجت ظاہر کروں اور اپنی عافیت

لِعاقِبَتِی، وَقَدْ جَرَتْ مَقادِیرُکَ عَلَیَّ یا سَیِّدِی فِیما یَکُونُ مِنِّی إِلی آخِرِ عُمْرِی مِنْ سَرِیرَتِی

میں اس کی امید رکھوں تو یقیناً تیرے مقدرات مجھ پر جاری ہوئے اے میرے سردار جو میں آخر عمر تک عمل کروں گا میرے پوشیدہ اور ظاہرا کاموں میں سے

+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim

وَعَلانِيَتِي وَبِيَدِكَ لا بِيَدِ غَيْرِكَ زِيادَتِي وَنَقْصِي وَنَفْعِي وَضَرِّي إِلٰهِي إِنْ حَرَمْتَنِي فَمَنْ ذَا

اور میری کمی بیشی اور نفع ونقصان تیرے ہاتھ میں ہے نہ کہ تیرے غیر کے ہاتھ میں میرے معبود! اگر تو نے مجھے محروم کیا تو پھر کون ہے جو مجھے

الَّذِي يَرْزُقُنِي وَ إِنْ خَذَلْتَنِي فَمَنْ ذَا الَّذِي يَنْصُرُنِي إِلٰهِي أَعُوذُ بِكَ مِنْ غَضَبِكَ وَحُلُولِ

رزق دے گا اور اگر تو نے مجھے رسو کیا تو پھر کون ہے جو میری مدد کرے گا میرے معبود! میں تیرے غضب اور تیرا

سَخَطِكَ إِلٰهِي إِنْ كُنْتُ غَيْرَ مُسْتَأْهِلٍ لِرَحْمَتِكَ فَأَنْتَ أَهْلٌ أَنْ تَجُودَ عَلَيَّ بِفَضْلِ سَعَتِكَ

عذاب نازل ہونے سے تیری پناہ مانگتا ہوں میرے معبود: اگر میں تیری رحمت کے لائق نہیں پس تو اس چیز کا اہل ہے کہ مجھ پر اپنے عظیم تر فضل سے عطا و

إِلٰهِي كَأَنِّي بِنَفْسِي وَاقِفَةٌ بَيْنَ يَدَيْكَ وَقَدْ أَظَلَّها حُسْنُ تَوَكُّلِي عَلَيْكَ فَقُلْتَ ما أَنْتَ أَهْلُهُ

عنایت فرمائے میرے معبود! گویا میں خود تیرے سامنے کھڑا ہوں اور تجھ پر میرے حسن اعتماد اور توکل کا سایہ پڑ رہا ہے پس تو نے وہی کچھ کیا جو تیری شان

وَتَغَمَّدْتَنِي بِعَفْوِكَ . إِلٰهِي إِنْ عَفَوْتَ فَمَنْ أَوْلىٰ مِنْكَ بِذٰلِكَ وَ إِنْ كانَ قَدْ دَنا أَجَلِي وَلَمْ

کے لائق ہے اور تو نے مجھے اپنے دامن عفو میں لے لیا میرے معبود: اگر تو مجھے معاف کرے تو کون ہے جو اس کا تجھ سے زیادہ اہل ہو اور اگر میری موت

يُدْنِنِي مِنْكَ عَمَلِي فَقَدْ جَعَلْتُ الْإِقْرارَ بِالذَّنْبِ إِلَيْكَ وَسِيلَتِي. إِلٰهِي قَدْ جُرْتُ عَلىٰ نَفْسِي

قریب آگئی ہے اور میرا کردار مجھے تیرے قریب کرنے والا نہیں تو میں نے اپنے گناہ کے اقرار کو تیری جناب میں اپنا وسیلہ قرار دے لیا ہے میرے معبود!

فِي النَّظَرِ لَها فَلَهَا الْوَيْلُ إِنْ لَمْ تَغْفِرْ لَها . إِلٰهِي لَمْ يَزَلْ بِرُّكَ عَلَيَّ أَيّامَ حَياتِي فَلا تَقْطَعْ بِرَّكَ

میں نے اپنے نفس کی تدبیر میں اس پر ظلم کیا اگر تو اسے بخشے تو یہ ہلاکت و بربادی ہے میرے معبود ایام زندگی میں تیرا احسان ہمیشہ مجھ پر ہوتا رہا پس بوقت

عَنِّي فِي مَماتِي . إِلٰهِي كَيْفَ آيَسُ مِنْ حُسْنِ نَظَرِكَ لِي بَعْدَ مَماتِي وَأَنْتَ لَمْ تُوَلِّنِي إِلَّا

موت اسے مجھ سے قطع نہ فرما میرے معبود! میں مرنے کے بعد تیرے عمدہ التفات سے کیونکر مایوس ہوں گا جبکہ میں نے اپنی زندگی میں تیری طرف سے

الْجَمِيلَ فِي حَياتِي . إِلٰهِي تَوَلَّ مِنْ أَمْرِي ما أَنْتَ أَهْلُهُ، وَعُدْ عَلَيَّ بِفَضْلِكَ عَلىٰ مُذْنِبٍ قَدْ

سوائے نیکی کے کچھ اور نہیں دیکھا میرے معبود! میرے امور کا اس طرح ذمہ دار بن جو تیرے شایاں ہے اور مجھ گنہگار پر اپنے فضل سے توجہ

غَمَرَهُ جَهْلُهُ . إِلٰهِي قَدْ سَتَرْتَ عَلَيَّ ذُنُوباً فِي الدُّنْيا وَأَنا أَحْوَجُ إِلىٰ سَتْرِها عَلَيَّ مِنْكَ فِي

فرما جسے نادانی نے گھیر رکھا ہے میرے معبود! تو نے دنیا میں میرے گناہوں کی پردہ پوشی فرمائی جبکہ میں آخرت میں اپنے گناہوں کی پردہ پوشی کا زیادہ

الْأُخْرىٰ إِذْ لَمْ تُظْهِرْها لِأَحَدٍ مِنْ عِبادِكَ الصَّالِحِينَ فَلا تَفْضَحْنِي يَوْمَ الْقِيامَةِ عَلىٰ رُؤُوسِ

محتاج ہوں میرے معبود! یہ تیرا احسان ہے کہ تو نے میرے گناہ اپنے نیک بندوں میں سے کسی پر ظاہر نہیں کیے پس روز قیامت بھی مجھے لوگوں کے سامنے

الْأَشْهادِ إِلٰهِي جُودُكَ بَسَطَ أَمَلِي وَعَفْوُكَ أَفْضَلُ مِنْ عَمَلِي إِلٰهِي فَسُرَّنِي بِلِقائِكَ يَوْمَ

رسوا و ذلیل نہ فرما میرے معبود! تیری عطا میری امید پر چھائی ہوئی ہے اور تیرا عفو میرے عمل سے برتر ہے میرے معبود! اپنی ملاقات سے مجھے شاد فرما

+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim

تَقْضِي فِيهِ بَيْنَ عِبادِكَ إِلٰهِي اعْتِذارِي إِلَيْكَ اعْتِذارُ مَنْ لَمْ يَسْتَغْنِ عَنْ قَبُولِ عُذْرِهِ فَاقْبَلْ

جس روز تو اپنے بندوں کے درمیان فیصلے کرے گا میرے معبود! تیرے حضور میری عذرخواہی اس شخص کی طرح ہے جو قبول عذر سے بے نیاز نہیں پس

عُذْرِي يَا أَكْرَمَ مَنِ اعْتَذَرَ إِلَيْهِ الْمُسِيئُونَ. إِلٰهِي لَا تَرُدَّ حاجَتِي، وَلَا تُخَيِّبْ طَمَعِي وَلَا تَقْطَعْ

میرا عذر قبول فرما اے سب سے زیادہ کرم کرنے والے کہ جس کے سامنے گنہگار عذرخواہی کرتے ہیں میرے مولا میری حاجت رد نہ فرما میری طمع میں مجھے

مِنْكَ رَجائِي وَأَمَلِي. إِلٰهِي لَوْ أَرَدْتَ هَوانِي لَمْ تَهْدِنِي وَلَوْ أَرَدْتَ فَضِيحَتِي لَمْ تُعافِنِي. إِلٰهِي

ناامید نہ کر اور میں تجھ سے جو امید و آرزو رکھتا ہوں اسے قطع نہ کر میرے معبود اگر تو میری خواری چاہتا ہے تو میری رہنمائی نہ فرماتا اور اگر تو میری رسوائی چاہتا تو میری پردہ

مَا أَظُنُّكَ تَرُدُّنِي فِي حاجَةٍ قَدْ أَفْنَيْتُ عُمْرِي فِي طَلَبِها مِنْكَ. إِلٰهِي فَلَكَ الْحَمْدُ أَبَداً أَبَداً

پوشی نہ کرتا، میرے معبود! میں یہ گمان نہیں کرتا کہ تو میری وہ حاجت پوری نہ کرے گا جو میں عمر بھر تجھ سے طلب کرتا رہا ہوں، میرے معبود! حمد بس تیرے ہی لیے ہے

دائِماً سَرْمَداً يَزِيدُ وَلَا يَبِيدُ كَما تُحِبُّ وَتَرْضىٰ إِلٰهِي إِنْ أَخَذْتَنِي بِجُرْمِي أَخَذْتُكَ بِعَفْوِكَ

ہمیشہ ہمیشہ پے در پے اور بے انتہا جو بڑھتی جاتی ہے اور کم نہیں ہوتی جو تجھے پسند ہے اور تجھے بھلی لگتی ہے، میرے معبود! اگر تو مجھے جرم پر پکڑے گا تو میں تیری بخشش

وَإِنْ أَخَذْتَنِي بِذُنُوبِي أَخَذْتُكَ بِمَغْفِرَتِكَ، وَإِنْ أَدْخَلْتَنِي النَّارَ أَعْلَمْتُ أَهْلَها أَنِّي أُحِبُّكَ

کا دامن تھام لوں گا اگر مجھے گناہ پر پکڑے گا تو میں تیری پردہ پوشی کا سہارا لوں گا اور اگر تو مجھے جہنم میں ڈالے گا تو میں اہل جہنم کو بتاؤں گا کہ میں تیرا چاہنے

إِلٰهِي إِنْ كانَ صَغُرَ فِي جَنْبِ طاعَتِكَ عَمَلِي فَقَدْ كَبُرَ فِي جَنْبِ رَجائِكَ أَمَلِي إِلٰهِي كَيْفَ

والا ہوں میرے خدا! اگر تیری اطاعت کے سلسلے میں میرا عمل کمتر ہے تو بھی تجھ سے بخشش کی امید رکھنے میں میری آرزو بہت بڑی

أَنْقَلِبُ مِنْ عِنْدِكَ بِالْخَيْبَةِ مَحْرُوماً وَقَدْ كانَ حُسْنُ ظَنِّي بِجُودِكَ أَنْ تَقْلِبَنِي بِالنَّجاةِ مَرْحُوماً

ہے، میرے خدا! کس طرح میں تیری درگاہ سے مایوسی میں خالی ہاتھ پلٹ جاؤں جبکہ میں تیری عطا سے یہ توقع رکھتا ہوں کہ تو مجھے

إِلٰهِي وَقَدْ أَفْنَيْتُ عُمْرِي فِي شِرَّةِ السَّهْوِ عَنْكَ، وَأَبْلَيْتُ شَبابِي فِي سَكْرَةِ التَّباعُدِ مِنْكَ

رحمت و بخشش کے ساتھ پلٹائے گا، میرے خدا ہوا یہ کہ میں نے تجھے فراموش کر کے اپنی زندگی برائی میں گزاری اور میں نے اپنی جوانی تجھ سے دوری

إِلٰهِي فَلَمْ أَسْتَيْقِظْ أَيَّامَ اغْتِرارِي بِكَ، وَرُكُونِي إِلىٰ سَبِيلِ سَخَطِكَ إِلٰهِي وَأَنَا عَبْدُكَ وَابْنُ

اور غفلت میں گنوائی میرے خدا؛ تیرے مقابل جرأت کرنے کے دوران میں ہوش میں نہ آیا اور تیری ناخوشی کے راستے پر چلتا گیا پھر بھی اے معبود؛

عَبْدِكَ قائِمٌ بَيْنَ يَدَيْكَ مُتَوَسِّلٌ بِكَرَمِكَ إِلَيْكَ إِلٰهِي أَنَا عَبْدٌ أَتَنَصَّلُ إِلَيْكَ مِمَّا كُنْتُ

میں تیرا بندہ اور تیرے بندے کا بیٹا ہوں اور تیرے ہی لطف و کرم کو وسیلہ بنا کر تیری بارگاہ میں آ کر کھڑا ہوں، میرے خدا! میں وہ بندہ ہوں جو خود کو تیری

أُواجِهُكَ بِهِ مِنْ قِلَّةِ اسْتِحْيائِي مِنْ نَظَرِكَ، وَأَطْلُبُ الْعَفْوَ مِنْكَ إِذِ الْعَفْوُ نَعْتٌ لِكَرَمِكَ

طرف کھینچ لایا ہے جبکہ میں تیری نگاہوں کا حیا نہ کرتے ہوئے تیرے مقابل اکڑا ہوا تھا میں تجھ سے معافی مانگتا ہوں کیونکہ معاف کر دینا تیرے لطف و

+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim

إِلٰهِی لَمْ یَکُنْ لِی حَوْلٌ فَأَنْتَقِلَ بِهِ عَنْ مَعْصِیَتِکَ إِلاَّ فِی وَقْتٍ أَیْقَظْتَنِی لِمَحَبَّتِکَ، وَکَمَا أَرَدْتَ

کرم کا خاصہ ہے میرے خدا! میں جنبش نہیں کر سکتا تا کہ تیری نافرمانی کی حالت سے نکل آؤں مگر اس وقت جب تو مجھے اپنی محبت کی طرف متوجہ کرے کہ جیسا

أَنْ أَکُونَ کُنْتُ فَشَکَرْتُکَ بِإِدْخالِی فِی کَرَمِکَ، وَ لِتَطْهِیرِ قَلْبِی مِنْ أَوْساخِ الْغَفْلَةِ عَنْکَ

تو چاہے میں ویسا ہی بن سکتا ہوں پس میں تیرا شکر گذار ہوں کہ تو نے مجھے اپنی مہربانی میں داخل کیا اور میں تجھ سے جو غفلت کرتا رہا ہوں میرے دل کو اس

إِلٰهِی انْظُرْ إِلَیَّ نَظَرَ مَنْ نادَیْتَهُ فَأَجابَکَ، وَاسْتَعْمَلْتَهُ بِمَعُونَتِکَ فَأَطاعَکَ، یا قَرِیباً لاَ یَبْعُدُ

سے پاک کر دیا میرے خدا! مجھ پر وہ نظر کر جو تو تجھے پکارنے والے پر کرتا ہے تو اس کی دعا قبول کرتا پھر اس کی یوں مدد کرتا ہے گویا وہ تیرا فرمانبردار تھا اے

عَنِ الْمُغْتَرِّ بِهِ، وَیا جَواداً لاَ یَبْخَلُ عَمَّنْ رَجا ثَوابَهُ. إِلٰهِی هَبْ لِی قَلْباً یُدْنِیهِ مِنْکَ شَوْقُهُ، وَ

قریب کہ جو نافرمان سے دوری اختیار نہیں کرتا اور اے بہت دینے والے جو ثواب کے امیدوار کے لیے کمی نہیں کرتا، میرے خدا! مجھے وہ دل دے جس میں تیرے

لِساناً یُرْفَعُ إِلَیْکَ صِدْقُهُ، وَنَظَراً یُقَرِّبُهُ مِنْکَ حَقُّهُ. إِلٰهِی إِنَّ مَنْ تَعَرَّفَ بِکَ غَیْرُ مَجْهُولٍ،

قرب کا شوق ہو۔ وہ زبان عطا فرما جو تیرے حضور سچی رہے اور وہ نظر دے جس کی حق بنی مجھے تیرے قریب کرے، میرے خدا! بے شک جسے تو جان

وَمَنْ لاذَ بِکَ غَیْرُ مَخْذُولٍ وَمَنْ أَقْبَلْتَ عَلَیْهِ غَیْرُ مَمْلُولٍ. إِلٰهِی إِنَّ مَنِ انْتَهَجَ بِکَ لَمُسْتَنِیرٌ،

لے وہ نامعلوم نہیں رہتا جو تیری محبت میں آ جائے وہ بے کس نہیں ہوتا اور جس پر تیری نگاہ کرم ہو وہ کسی کا غلام نہیں ہوتا، میرے خدا! بے شک جو تیری طرف

وَ إِنَّ مَنِ اعْتَصَمَ بِکَ لَمُسْتَجِیرٌ، وَقَدْ لُذْتُ بِکَ یا إِلٰهِی فَلا تُخَیِّبْ ظَنِّی مِنْ رَحْمَتِکَ،

بڑھے اسے نور ملتا ہے اور جو تجھ سے وابستہ ہو وہ پناہ یافتہ ہے، ہاں میں تیری پناہ لیتا ہوں اے خدا؛ مجھے اپنے دوستوں میں قرار دے جن کا مقام یہ ہے

وَلاَ تَحْجُبْنِی عَنْ رَأْفَتِکَ. إِلٰهِی أَقِمْنِی فِی أَهْلِ وِلایَتِکَ مُقامَ مَنْ رَجا الزِّیادَةَ مِنْ مَحَبَّتِکَ

کہ وہ تیری محبت کی بہت امید رکھتے ہیں، میرے خدا! مجھے اپنے ذکر کے ذریعے اپنے ذکر کا

إِلٰهِی وَأَلْهِمْنِی وَلَهاً بِذِکْرِکَ إِلَی ذِکْرِکَ، وَهِمَّتِی فِی رَوْحِ نَجاحِ أَسْمائِکَ وَمَحَلِّ قُدْسِکَ

شوق اور ذوق دے اور مجھے اپنے اسماء حسنیٰ سے مسرور ہونے اور اپنے پاکیزہ مقام سے دلی سکون حاصل کر

إِلٰهِی بِکَ عَلَیْکَ إِلاَّ أَلْحَقْتَنِی بِمَحَلِّ أَهْلِ طاعَتِکَ وَالْمَثْوَی الصَّالِحِ مِنْ مَرْضاتِکَ، فَإِنِّی

نیکی ہمت دے میرے خدا تجھے تیری ذات کا واسطہ ہے کہ مجھے اپنے فرمانبردار بندوں میں شامل کر لے اور اپنی خوشنودی کے مقام

لاَ أَقْدِرُ لِنَفْسِی دَفْعاً، وَلاَ أَمْلِکُ لَها نَفْعاً. إِلٰهِی أَنَا عَبْدُکَ الضَّعِیفُ الْمُذْنِبُ، وَمَمْلُوکُکَ

تک پہنچا دے کیونکہ میں نہ اپنا بچاؤ کر سکتا ہوں اور نہ اپنے آپ کو کچھ فائدہ پہنچا سکتا ہوں، میرے خدا؛ میں تیرا ایک کمزور و گنہگار بندہ اور تجھ سے معافی کا

الْمُنِیبُ فَلا تَجْعَلْنِی مِمَّنْ صَرَفْتَ عَنْهُ وَجْهَکَ وَحَجَبَهُ سَهْوُهُ عَنْ عَفْوِکَ. إِلٰهِی هَبْ لِی

طلب گار غلام ہوں پس مجھے ان لوگوں میں نہ رکھ جن سے تو نے توجہ ہٹا لی اور جن کی بھول نے انہیں تیرے عفو سے غافل کر رکھا ہے میرے خدا مجھے توفیق

+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim

كَمالَ الانْقِطاعِ إِلَيْكَ، وَأَنِرْ أَبْصارَ قُلُوبِنا بِضِياءِ نَظَرِها إِلَيْكَ، حَتَّى تَخْرِقَ أَبْصارُ الْقُلُوبِ

دے کہ میں تیری بارگاہ کا ہو جاؤں اور ہمارے اور ہمارے دلوں کی آنکھیں جب تیری طرف نظر کریں تو انہیں نورانی بنا دے تا کہ یہ دیدہ ہائے دل حجابات

حُجُبَ النُّورِ فَتَصِلَ إِلى مَعْدِنِ الْعَظَمَةِ، وَتَصِيرَ أَرْواحُنا مُعَلَّقَةً بِعِزِّ قُدْسِكَ . إِلٰهِي وَاجْعَلْنِي

نور کو پار کر کے تیری عظمت و بزرگی کے مرکز سے جا ملیں اور ہماری روحیں تیری پاکیزہ بلندیوں پر آویزاں ہو جائیں میرے خدا! مجھے ان لوگوں میں رکھ

مِمَّنْ نادَيْتَهُ فَأَجابَكَ، وَلاحَظْتَهُ فَصَعِقَ لِجَلالِكَ، فَناجَيْتَهُ سِرّاً وَعَمِلَ لَكَ جَهْراً . إِلٰهِي

جن کو تو نے پکارا تو انہوں نے جواب دیا تو نے ان پر توجہ فرمائی تو انہوں نے تیرے جلال کا نعرہ لگایا ہاں تو نے انہیں باطن میں پکارا اور انہوں نے تیرے

لَمْ أُسَلِّطْ عَلى حُسْنِ ظَنِّي قُنُوطَ الْاِياسِ، وَلاَ انْقَطَعَ رَجائِي مِنْ جَمِيلِ كَرَمِكَ . إِلٰهِي إِنْ

لیے ظاہر میں عمل کیا، میرے خدا! میں نے اپنے حسن ظن پر ناامیدی کو مسلط نہیں کیا اور تیرے لطف و کرم کی توقع قطع نہیں ہونے دی ہے، میرے خدا!

كانَتِ الْخَطايا قَدْ أَسْقَطَتْنِي لَدَيْكَ فَاصْفَحْ عَنِّي بِحُسْنِ تَوَكُّلِي عَلَيْكَ . إِلٰهِي إِنْ حَطَّتْنِي

اگر تیرے نزدیک میری خطائیں نظر انداز کر دی گئی ہیں تو میری جو توکل تجھ پر ہے اس کے پیش نظر میری پردہ پوشی فرما دے، میرے خدا! اگر گناہوں نے

الذُّنُوبُ مِنْ مَكارِمِ لُطْفِكَ فَقَدْ نَبَّهَنِي الْيَقِينُ إِلى كَرَمِ عَطْفِكَ. إِلٰهِي إِنْ أَنامَتْنِي الْغَفْلَةُ عَنِ

مجھے تیرے کرم کی برکتوں سے دور کر دیا ہے تو بھی یقین نے مجھے تیری عنایت و مہربانی سے آگاہ کر رکھا ہے میرے خدا! اگر میں نے خواب غفلت میں پڑ کر

الاسْتِعْدادِ لِلِقائِكَ فَقَدْ نَبَّهَتْنِي الْمَعْرِفَةُ بِكَرَمِ آلائِكَ . إِلٰهِي إِنْ دَعانِي إِلَى النَّارِ عَظِيمُ

تیری بارگاہ میں حاضری کی تیاری نہیں کی تو بے شک معرفت نے مجھے تیری مہربانیوں سے باخبر کر دیا ہے، میرے خدا! اگر تیری سخت سزا مجھے جہنم کی طرف

عِقابِكَ فَقَدْ دَعانِي إِلَى الْجَنَّةِ جَزِيلُ ثَوابِكَ. إِلٰهِي فَلَكَ أَسْأَلُ وَ إِلَيْكَ أَبْتَهِلُ وَأَرْغَبُ،

بلا رہی ہے تو بھی تیرا بہت زیادہ ثواب مجھے جنت کی سمت لیے جاتا ہے، میرے خدا! میں بس تیرا سوالی ہوں تیرے آگے زاری کرتا

وَأَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تَجْعَلَنِي مِمَّنْ يُدِيمُ ذِكْرَكَ، وَلا يَنْقُضُ

ہوں تیرے پاس آیا ہوں اور تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما اور یہ کہ مجھے ایسا قرار دے جو ہمیشہ تیرا ذکر کرتا رہا، جس نے

عَهْدَكَ، وَلا يَغْفُلُ عَنْ شُكْرِكَ، وَلا يَسْتَخِفُّ بِأَمْرِكَ . إِلٰهِي وَأَلْحِقْنِي بِنُورِ عِزِّكَ الْأَبْهَجِ

تیری نافرمانی نہیں کی، جو تیرا شکر ادا کرنے سے غافل نہیں ہوا اور جس نے تیرے فرمان کو سبک نہیں سمجھا، میرے خدا! مجھے اپنی روشن تر عزت کو نور تک پہنچا

فَأَكُونَ لَكَ عارِفاً وَعَنْ سِواكَ مُنْحَرِفاً، وَمِنْكَ خائِفاً مُراقِباً يا ذَا الْجَلالِ وَالْإِكْرامِ وَصَلَّى اللهُ

دے تا کہ میں تجھے پہچان لوں، تیرے غیر کو چھوڑ دوں اور تجھ سے ڈرتے ہوئے تیری جانب متوجہ رہوں اے سب مرتبوں اور عزتوں کے مالک اور اللہ اپنے

عَلى مُحَمَّدٍ رَسُولِهِ وَآلِهِ الطَّاهِرِينَ وَسَلَّمَ تَسْلِيماً كَثِيراً .

رسول محمد مصطفیٰؐ پر رحمت نازل فرمائے اور ان کی پاکیزہ آلؑ پر اور سلام بھیجے کہ جو سلام بھیجنے کا حق ہے۔

+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim

شَعبَان

اللھم بارک لنا في شعبانٓ
اللھم بارک لنا في شعبانٓ
اللھم بارک لنا في شعبانٓ

وبلغنا رمضان

امیرالمومنین امام علیؑ نے فرمایا

آج یکم شعبان ہے اور خدائے تعالیٰ نے اِس کا نام شعبان اِس لئے رکھا ہے کہ اِس میں نیکیاں عام کردی جاتی ہیں،
حسنات کے دروازے کُھل جاتے ہیں اور جنّت کے محلّات سستی قیمت اور آسان تر اعمال سے حاصل ہوتے ہیں۔

پس عبادت کرکے انہیں خریدلو

شیطان نے برائیوں کو تمہارے لئے پسندیدہ بنادیا ہے، تم گمراہی نافرمانی اور سرکشی میں پڑے ہو، شیطان کی بدی اور برائیوں کی طرف متوجہ ہو اور شعبان کی خوبیوں اور اچھائیوں سے منہ موڑے ہوئے ہو۔ جبکہ خدا کی طرف سے حسنات و خیرات کا دروازہ کھلا ہوا ہے۔۔

(مفاتیح الجنان)

حضرت رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا

شعبان میرا مہینہ ہے۔ جو شخص اِس مہینے میں روزہ رکھے تو جنّت اُس پر واجب ہوجاتی ہے۔۔ (مفاتیح الجنان)

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم
+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم

ماہِ شعبان میں روزہ رکھنے کی فضیلت

حضرت رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا

جو شخص شعبان میں ایک روزہ رکھے گا تو اللہ تعالیٰ اُس کیلئے 70 نیکیاں لکھے گا اور ہر نیکی ایک سال کی عبادت کے برابر ہوگی۔۔

رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا گیا کہ کونسے روزے افضل ہیں۔؟
آپؐ نے فرمایا:
ماہِ رمضان کی تعظیم میں شعبان کے روزے۔۔

بحوالۂ کتاب : ثواب الاعمال ۔ شیخ صدوقؒ

+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

ماہِ شعبان میں صدقہ کی فضیلت

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)

شعبان

کسی نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے پوچھا:

ماہِ شعبان کا بہترین عمل کیا ہے۔؟

امامؑ نے فرمایا: صدقہ اور استغفار۔

جو شخص ماہِ شعبان میں صدقہ کرے پس خدا اُس صدقے میں اِس طرح اضافہ کرتا رہے گا جیسے تم لوگ اونٹنی کے بچے کو پال کر عظیم الجثہ اونٹ بنا دیتے ہو۔

چنانچہ یہ صدقہ قیامت کے دن اُحد پہاڑ کی مثل بڑھ چکا ہوگا۔۔

الصدقة

+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim

(مفاتیح الجنان۔ ماہِ شعبان کی اعمال)

ماہِ شعبان کے روزوں کی فضیلت

حضرت امام زین العابدین علیہ السلام فرماتے ہیں کہ اُس خدا کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے، میں نے اپنے پدرِ بزرگوار حسین ابنِ علی علیہم السلام سے سُنا وہ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے والدِ گرامی امیرالمومنین علیہ السلام سے سُنا کہ

جو شخص محبّتِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور تقرّبِ خدا کیلئے شعبان میں روزہ رکھے تو اللہ تعالیٰ اُسے اپنا تقرّب عطا کرے گا، قیامت کے دن اُس کو عزّت و حرمت ملے گی اور جنّت اُس کیلئے واجب ہو جائے گی۔۔

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)

(مفاتیح الجنان۔ شیخ عباس قمیؒ)

+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سید علی قاضی

امام خمینیؒ کے عرفانیات کے استاد

آیت اللہ سیّد علی آقا قاضیؒ

ماہِ شعبان کے ہر جمعہ کو
زیارتِ جامعہ کبیرہ پڑھنے کی
بہت زیادہ تاکید فرماتے تھے۔۔

+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim

ماہِ شعبان کے آخری تین دن روزے رکھنے کی فضیلت

اگر کوئی شخص ماہِ شعبان میں آخری تین دن روزے رکھے اور
اپنے اِن روزوں کو ماہِ مبارکِ رمضان سے ملا دے تو
اللہ تعالیٰ اُسے مسلسل دو ماہ روزے رکھنے کا ثواب عطا کرے گا۔۔

(وسائل الشیعہ جلد 7 ص375 ح 22)

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
www.facebook.com/madrasatulqaaim

+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim